سوال

maakydoodpalanakimudatislamkinazarmain

جواب

ماں کے دودھ پلانے کی مدت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اسلام کی نظر میں ماں کے دودھ پلانے کی مدت کتنی ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اسلام کی نظر میں ماں کے دودھ پلانے کی مدت دو سال ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ وَ ا لـ وٰلِدٰتُ یُر ضِعـ نَ أَو لٰـدَ ہُنَّ حَو لَـیـ نِ کَامِلَیـ نِ لِمَن أَرَادَ أَن یُتِمَّ لرَّضَاعَۃَ --بقرۃ233 ''اوبچے والیاں دودھ پلائیں اولاد اپنی کو دو برس پورے واسطے اس شخص کے جو ارادہ یہ کرے پورا کرے دودھ پلانا'' اور دوسرے مقام پر فرمایا: وَفِصَالُہُ فِی عَامَیـنِ لقمان14 ''اور دودھ چھڑانا اس کا بیچ دو برس کے'' ان آیات مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ دودھ پلانے کی عمومی مدت دو سال ہے، ہاں خاوند بیوی باہمی صلاح مشورہ کے ساتھ دو سال سے قبل بھی بچے کو دودھ چھڑا سکتے ہیں: فَإِن أَرَادَا فِصَالًا عَن تَرَاضٍ مِّنـہُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَیـہِمَا --بقرۃ233 ''پس اگر وہ ارادہ کریں دودھ چھڑانا رضامندی آپس کی سے اور مصلحت سے پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے'' اگر بچے کی والدہ بچے کو دودھ نہ پلائے کسی اور مرضعہ سے دودھ پلوالیا جائے تو بھی درست ہے: وَإِن أَرَدتُّم أَن تَسـ تَر ضِعُوٓاْ أَو لٰـدَکُم --بقرۃ233 ''اور اگر ارادہ کرو تم یہ کہ دودھ پلوالو تم اولاد اپنی کو'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی